



حجاج کرام کے لئے رہنما اصول

طباعت و اشاعت
وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد
مملکت سعودی عرب



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد کی شائع کردہ

حجاج کرام کے لئے رہنما اصول

پیش کش: مجلس اعلیٰ اسلامی اوقاف و امور عامہ

وزارت کے شعبہ مطبوعات و نشر کے زیر نگرانی طبع شدہ

۱۴۱۸ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

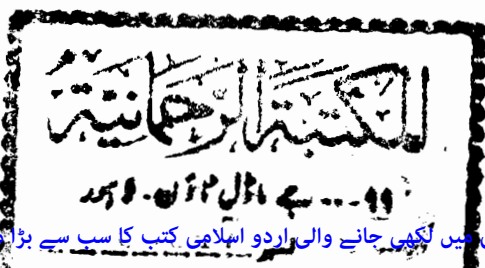
ارشاد باری تعالیٰ ہے :

﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفْتَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ البقرہ آیت ۱۹۷
 حج کے مہینے مقرر ہیں اس لئے جو شخص ان میں حج لازم کر لے وہ بیوی
 سے میل ملاپ کرنے، اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچنا رہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

(مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرِفْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ مِنْ ذُنُوبِهِ
 كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ) حدیث۔

جس شخص نے حج کیا اور اس میں کوئی بے حیائی اور فسق و فجور نہیں کیا
 وہ گناہوں سے اس دن کی طرح پاک لوٹتا ہے جس دن اس کی ماں نے
 اس کو جنا ہو۔



مقدمہ

عزت مآب وزیر اسلامی امور ڈاکٹر عبداللہ عبدالمحسن ترکی کے قلم سے

تمام تر تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں اور درود و سلام ہوں ہمارے نبی کریم پر اور ان کی اولاد اور ان کے صحابہ و تابعین پر۔

مملکت سعودی عرب ہر سال لاکھوں کی تعداد میں باہر سے آنے والے حجاج اور لاکھوں داخلی حجاج کا اپنی پوری مادی اور بشری قوتیں بروئے کار لاتے ہوئے استقبال کرتی ہے۔ اور اس سلسلے میں اپنی تمام تر مادی و بشری توانائیاں بروئے کار لاتی ہے کہ منظم انداز میں حجاج بیت اللہ کی خدمت کر سکے، اور ان کی رہائش و نقل و حمل کو آسان بنا سکے، نیز دیگر سہولیات بھی ایک محدود وقت اور مخصوص جگہ میں مہیا کر سکے۔ اور اس مملکت سے اللہ تعالیٰ کی مدد و توفیق ہی کا نتیجہ ہے کہ یہ اتنے بڑے اجتماع کے معاملات چلاتی ہے جس کی مثال ساری دنیا میں ملنا مشکل ہے۔ جب کہ اس قسم کی خدمات بڑی بڑی حکومتیں بھی نہیں کر سکتیں۔ اور یہ بات بھی اپنی جگہ اہمیت کی حامل ہے کہ ایک محدود مکاتبت اور متعین وقت میں لاکھوں افراد کے امور چلانا، اور ان کی رہنمائی کرنا اور ان کی نقل و حمل کو منظم کرنا، اور ان کے لئے حج کی ادائیگی کو آسان کرنا اس ملک کے لئے اسی وقت ممکن ہوا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے

ایسے اسباب و وسائل اپنی مدد اور توفیق سے مہیا فرمائے ہیں، اور تبھی ہم بھی اس عظیم اہمیت والے کام کو سرانجام دے رہے ہیں جو ہر سال ہوتے ہیں۔ وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد اس حکومتی ڈھانچے کا حصہ ہے جو حج کے امور میں ہر سال شریک رہتا ہے، چنانچہ ہماری وزارت ”تریت اسلامی برائے حج“ کی بھی ذمہ دار ہے اس لئے سینکڑوں مبلغین کو مکہ اور دیگر مقدس مقامات اور بری و بحری اور ہوائی راستوں سے آنے والے حجاج کے کیمپوں میں متعین کیا جاتا ہے۔ اور اسی طرح یہ وزارت ہی تمام میقاتوں کی۔ جہاں پر حجاج احرام باندھتے ہیں۔ مسئول ہے۔ اہل مدینہ اور اس طرف سے آنے والوں کے لئے ”ذوالحلیفہ“ کی میقات ہے جبکہ ”الجحفہ“ اہل شام و مصر اور مغرب اور جو اس طرف سے آئے، ان کے لئے ہے۔ اسی طرح ”یللمہ“ اہل یمن اور اس جانب سے (پاکستان، ہندوستان، افغانستان، سری لنکا وغیرہ) آنے والوں کی میقات ہے۔ اور ”ذات عرق“ اہل مشرق کی میقات ہے۔

اور یہی وزارت ان میقاتوں پر موجود مساجد کی بھی ذمہ دار ہے۔ ان جگہوں پر یہی مختلف طلبہ کو متعین کرتی ہے تاکہ وہ حجاج کرام کی دینی رہنمائی کر سکیں، اور حجاج صحیح شرعی طریقے سے حج ادا کر سکیں، تاکہ حج کے احکام کے سلسلے میں ان سے مسائل بھی پوچھ سکیں۔ اسی طرح یہ وزارت عرفات و مزدلہ اور منیٰ کی مساجد کے امور کی بھی ذمہ دار ہے۔

قارئین کرام! ان معاملات کی اہمیت کا اندازہ وزارت اسلامی امور کی گراں قدر خدمات سے ہوتا ہے جو حج سے پہلے اور حج کے دوران اسی طرح حج کے بعد انجام دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حکومت کی مدد فرمائے، جو اس وزارت کو خاص اہمیت دیتی ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکنہ ذریعے سے اس

کی مدد کرتی ہے تاکہ یہ اپنے معاملات اور اختیارات کو استعمال کر سکے۔
 اللہ تبارک و تعالیٰ ہی سب کی مدد و اعانت اور توفیق پر قادر ہے اور وہی
 بہترین، آسان اور زیادہ نفع بخش اور تعریف کے لائق کاموں کی رہنمائی کرنے
 والا ہے۔

اس سال وزارت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حجاج کے لئے ”رہنما اصول“
 شائع کرے جس میں حجاج کرام کے لئے حج سے متعلق معلومات اور وزارت کے
 تفصیلی پروگرام اور اس کے دیگر وہ کام جو میقات اور منی و عرفات میں وزارت
 سرانجام دیتی ہے۔ کی تفصیل جو حجاج کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ درج کر دی
 جائے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ اسے حج کے دوران مختلف زبانوں میں شائع کر کے تقسیم
 کریں گے۔

میں اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہمارا یہ کام اس کی خالص رضا
 کے حصول کا ذریعہ بنے، اور امید کی جاتی ہے کہ اس ”رہنما اصول“ کی حج کے
 ماحول میں اچھی افادیت رہے گی۔

وباللہ التوفیق

وزیر اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد

ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترمذی

وزارت کا تعارف

سعودی عرب پر اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ اس نے اسے یہ توفیق بخشی کہ وہ مسلمانوں کی خدمت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے ، اور اپنی اس ذمہ داری کو یقینی بنانے کے لئے شاہی فرمان نمبر ۳/۱ مورخہ ۲۰/۱/۱۴۱۳ھ کے ذریعے وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد کی تاسیس ہوئی تاکہ یہ وزارت تمام مذہبی و دعوتی اور اوقاف سے متعلقہ امور کو چلا سکے۔ وزارت مندرجہ ذیل شعبوں پر مشتمل ہے۔

۱۔ وکالت برائے امور مساجد و دعوت و ارشاد :

یہ شعبہ مساجد کی تعمیر و ترقی و دیکھ بھال اور وہاں متعلقہ افراد کی تعیناتی کے ساتھ ساتھ عید گاہوں کی دیکھ بھال اور ان کی ضروریات کی فراہمی کی ذمہ دار ہے ، اسی طرح اسلامی دعوت و تربیت کا بھی ذمہ دار ہے خواہ ملک کے اندر ہو یا ملک سے باہر ، مبلغین کی رہنمائی کرنا ، ان کو مختلف موضوعات پر لیکچرز تیار کرنے کی ہدایات دینا اور پھر دعوتی سیٹر میں ان لیکچروں کا اہتمام بھی اسی شعبہ کی ذمہ داری ہے ، اسی طرح حفظ قرآن کے مدارس اور ائمہ مساجد و خطیب حضرات کے معاہد کی بھی یہی وکالت نگران و ذمہ دار ہے۔

۲۔ شعبہ برائے امور اوقاف :

یہ شعبہ تمام متقولہ و غیر متقولہ اوقاف کی حفاظت و نگرانی اور اس کی

آمدنی و خرچ اور وقف کرنے والوں کی شرائط کے مطابق اس کی آمدنی کو نیکی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے، اور اس کا مکمل ریکارڈ رکھنے اور ان کی تعمیر و ترقی اور قانونی ملکیت کی دستاویزات اور شرعی اصول و ضوابط کے مطابق وقف کی دستاویزات کا مکمل ریکارڈ رکھنا اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔

۳۔ وکالت برائے اسلامی امور :

یہ شعبہ دینی امور کا ذمہ دار ہے اور سعودیہ سے باہر بسنے والے مسلمانوں کے فکری اور عملی معیار کو بلند کرنے کا ذمہ دار ہے اور اس سلسلے میں ان کی مدد و تعاون کا بھی اہتمام کرتا ہے تاکہ وہ اپنے دینی واجبات کو بخوبی ادا کر سکیں، اس کے علاوہ یہ شعبہ اس چیز کا بھی اہتمام کرتا ہے کہ مسلمانوں کو جن منحرف تحریکوں اور فاسد اور گمراہ کن افکار کا چیلنج ہے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کرے اور ان کے فاسد اثرات سے مسلمانوں کو محفوظ رکھنے کی بھرپور کوشش کرے۔

۴۔ وکالت برائے امور طباعت و اشاعت :

یہ شعبہ دینی لٹریچر کی تیاری اور اسے پھیلانے کے علاوہ دعوت کے سلسلے میں دیگر مفید رسائل کے استھام کا بھی ذمہ دار ہے، اس شعبہ کی ذمہ داریوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ مسلمانوں کی ذہنی تربیت کرے نیز دینی علوم کو بطور خاص دیگر زبانوں میں ترجمہ کر کے پھیلانے کا اہتمام کرے جو دعوت و تبلیغ میں مدد و معاون ثابت ہو۔

وزارت کا امدادی ادارہ اس کے تمام شعبوں کو فنی اور اداری امداد فراہم

کرنے کا ذمہ دار ہے جن میں سرفہرست ”ادارہ برائے امور مالی اور اداری“ ہے اس کا کام وزارت کے تمام سیکٹروں کو مالی اور اداری امداد فراہم کرنا ہے۔ اس شعبہ کی ذمہ داریوں میں سے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرنا اور مختلف اداروں کی ترقی و ترویج کرنا بھی ہے تاکہ ان کا رزلٹ معیاری اور فائدہ بخش لگے۔ اسی طرح اس کی ذمہ داریوں میں وزارت کے سالانہ بجٹ کی تیاری بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں وزارت کے تیرہ برانچ آفس یا ادارہ ہائے اوقاف و مساجد ہیں جو وزارت کے دیئے گئے اختیارات کے مطابق اپنی اپنی ذمہ داریاں بجالاتے ہیں۔

وزارت کی ذمہ داریوں میں منی، مزدلفہ، عرفات اور میقات کی مساجد اور وہاں کی دیگر عمارتوں کی نگرانی کرنا بھی ہے۔ حج میں اسلامی فکر و تربیت کا سکریٹریٹ بھی اس وزارت کے تابع ہے جو ہر سال حج میں حجاج کرام اور معتمرین کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور دینی معاملات کے علاوہ حج و عمرے کے احکام سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ سعودیہ کی بری سرحدوں، ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں کے علاوہ مکہ و مدینہ میں، منی و عرفات میں اور حجاج کی رہائش گاہوں میں دینی معاملات اور حج و عمرے کے احکام سے بھی آگاہ کرتا ہے اور یہ سلسلہ ان کے یہاں سے چلے جانے تک قائم رہتا ہے۔

حج کے ایام میں اس سکریٹریٹ کی کوششیں کئی گنا بڑھ جاتی ہیں اور یہ اپنے دعوتی پروگراموں کی تکمیل کے لئے بہت سے ماہر مبلغین کی خدمات بھی حاصل کرتا ہے، اس کے علاوہ ان مختلف ممالک کے طلبہ کی بھی خدمات حاصل کرتا ہے جو یہاں کی مختلف یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں تاکہ یہ اپنے ترجمے کے ذریعے مبلغین کی گفتگو حجاج کرام تک پہنچا سکیں۔ وزارت اسلامی

امور موسمی حج میں مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے ترجمے اور کتابیں بھی حجاج کرام میں تقسیم کرتی ہے جو حج اور عمرے کے احکام سے متعلق ہوتی ہیں، اس طرح مختلف نشریاتی پروگراموں کا بھی انعقاد کرتی ہے اس کے علاوہ حاجی کیمپوں اور سرحدوں پر بھی اپنے دعوتی مراکز قائم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ حجاج کرام کو مسائل حج سکھانے اور بتانے کے لئے گشتی پارٹیاں بھی تشکیل دی جاتی ہیں جو منیٰ و عرفات اور مزدلہ میں گشت کر کے لوگوں کو حج کی تعلیم دیتی ہیں اور ان کے سوالات اور استفسارات کا جواب دیتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ وزارت ان کے درمیان مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے نسخے اور مشہور قراء کرام کے قرات کے کیسٹس بھی تقسیم کرتی ہے اور مختلف اسلامی ممالک، اسلامی اقلیات، تحفیز قرآن کے مراکز کی ضرورت کے مطابق انھیں بھی یہ اصدارات بھیجتی ہے۔

اول :

دوران حج وزارت کے پروگرام

وزارت حجاج کی تربیت ورہنمائی کے لئے کافی تعداد میں مختلف پروگرام پیش کرتی ہے تاکہ حجاج کی حج کے ایام میں درست رہنمائی ہو سکے، ان میں سے بعض پروگرام درج ذیل ہیں :

الف - دوران حج اسلامی تربیت کے پروگرام

دوران حج اسلامی تربیت کاسکریٹریٹ، سرحدوں، ہوائی اڈوں، بندرگاہوں، میقاتوں اور مسجدوں کے علاوہ منیٰ ومزدلفہ وعرفات میں تربیت ورہنمائی کے مراکز قائم کئے جاتے ہیں، جہاں پر بعض چیدہ علماء کرام کو متعین کیا جاتا ہے اور یہ علماء یکم ذی القعدہ سے تیرہ ذی الحجہ تک حجاج کی تربیت ورہنمائی کے فرائض انجام دیتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکہ میں داخلے کی جگہوں پر تربیتی مراکز :

مکہ میں داخلے کی (۹) جگہوں پر تربیتی مراکز قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

- ۱ - مدخل الطوال ۲ - مدخل المختصر ۳ - مدخل البطاء ۴ - مدخل سلوالی ۵ - مدخل الرقی ۶ - مدخل الجدیدہ ۷ - مدخل حالہ عمار ۸ - خشکی کے راستے سے آنیوالوں کا حاجی کیمپ ۹ - جدہ میں بحری راستوں سے آنے والوں کا حاجی کیمپ -

۲ - میقاتوں پر تربیتی مراکز:

پانچ تربیتی مراکز پانچ مختلف میقاتوں پر قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

میقات یلملم، میقات وادی السیل (قرن المنازل)، میقات وادی محرم، میقات الحجہ، میقات ذی الحلیہ -

۳ - مساجد میں تربیتی مراکز:

مساجد میں تربیتی مراکز کی تعداد نو ہے جن میں سے دو مکہ میں (مسجد التعمیم و مسجد الجعرانہ) اور سات مدینہ منورہ کی مختلف مساجد میں قائم ہیں (قبا، باب السلام، الداؤدیہ، باب المجیدی، القبلتین، الاجابہ، سید الشهداء)

۴ - تربیتی مراکز برائے مشاعر:

ان کی تعداد تینتیس ہے۔ اٹھائیس مراکز منی میں، آٹھ سے تیرہ ذی الحجہ تک کے لئے اور پانچ مراکز عرفات میں نو ذی الحجہ کو وقوف عرفات کے دوران قائم کئے گئے ہیں۔ ان مراکز کے محل وقوع اور ان کے پروگرام سے

آگہی کے لئے حج میں اسلامی تربیت کے سکریٹریٹ سے مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کیجئے۔

مکہ مکرمہ ۵۵۴۱۷۷۲ پانچ لائیں فیکس ۵۵۸۳۵۲۲

ڈائریکٹ فون ۵۵۶۱۰۳۳

منی ایکس چینج برائے ادارہ تربیتی مراکز ۵۵۶۶۷۷۳ - ۵۵۷۳۶۰۰

۵۵۶۶۲۹۱ - ۵۵۷۲۵۳۱

۵۵۶۳۶۱۰

نگراں ادارہ

سب - پروگرام برائے نشر و اشاعت

وزارت نے موسم حج میں نشر و اشاعت کے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک مستقل ورکنگ ٹیم تشکیل دی ہے جس میں ٹی وی اور پریس کے ذریعے پیش کئے جانے والے پروگرام شامل ہیں۔

دوئم :

میقات واماکن مقدسہ پر مساجد

وزارت ان تمام مساجد جو میقاتوں اور مقدس مقامات پر موجود ہیں، کی دیکھ بھال کی ذمہ دار ہے جب کہ حج کے ایام میں ان مساجد کو خصوصی اہمیت حاصل رہتی ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے مہمانوں کی خدمت کی جاسکے۔ لہذا ان مساجد میں مؤذنوں اور ائمہ کرام کو متعین کیا جاتا ہے اور ان میں قالینوں اور شاہ فہد کمپلیکس کے چھپے ہوئے قرآن پاک کے نسخوں کی وافر مقدار پہنچادی جاتی ہے اور اسی طرح ان کی صفائی کے لئے بھی خصوصی انتظامات کئے جاتے ہیں۔

دوسری طرف ان مساجد میں حج کی تربیت اور رہنمائی اور صحیح طریقے سے حجاج کی آگہی کے لئے بھی منظم انداز میں کام کیا جاتا ہے۔ اسی طرح وزارت میقاتوں پر مساجد کا مکمل نظم و نسق اور ان کی تمام تر ضروریات کو پورا کرنے کی مجاز ہے۔

(۱) مساجد برائے مواقیت :

میقاتوں پر سات مساجد ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے :

۱- مسجد برائے میقات سیل کبیر - قرن منازل : یہ مکہ سے تقریباً ۷۰ کلومیٹر کے فاصلہ پر مکہ ، طائف روڈ پر واقع ہے۔ سیل کبیر ان لوگوں کی میقات ہے جو نجد اور مشرق کی جانب سے ریاض ، طائف روڈ سے مکہ آتے ہیں اور

ان کے علاوہ جو کوئی بھی اس علاقہ سے گزر کر آئے۔

۲۔ مسجد برائے میقات وادی محرم : یہ میقات مکہ ، طائف ”کرا روڈ“ پر مکہ سے تقریباً ستر کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہ بھی اصل نجد اور مشرق کی جانب سے آنی والوں کی میقات ہے۔

۳۔ مسجد برائے میقات جحفہ : یہ مسجد رابع شہر کی بندرگاہ سے تقریباً ۱۵ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور اہل شام ، فلسطین ، مصر ، اور سعودیہ کے شمال سے آنے والوں کے لئے ہے جو مدینہ منورہ میں داخل ہوئے بغیر ہی مکہ چلے جاتے ہیں۔

۴۔ مسجد برائے میقات ذی الحلیفہ : یہ جگہ ابیار علی کے نام سے مشہور ہے۔ اور یہ اہل مدینہ و شام اور جزیرہ عربیہ کے مشرق سے آنے والوں کی میقات ہے جو مدینہ منورہ کے جنوب مغرب میں ۱۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

۵۔ مسجد برائے میقات یلملم : یہ میقات مکہ - لیث روڈ پر مکہ سے تقریباً ۹۵ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اب موجودہ مسجد اس جگہ کی سیدھ میں سڑک سے قریب بنائی گئی ہے تاکہ حجاج کو آسانی رہے ، یہ یمن ، اور جنوبی سعودیہ کے لوگوں کے لئے ہے۔

۶۔ مسجد ذات عرق : یہ اہل عراق اور اس راستہ سے آنے والوں کی میقات ہے۔ اس کے علاوہ بھی دو مسجدیں ہیں جو حرم کی حدود سے باہر (حل) میں ہیں۔ مکہ والے یہاں سے عمرے کا احرام باندھتے ہیں۔

۱۔ مسجد جعرانہ : یہ مکہ کے مشرق میں حرم سے تقریباً ۲۲ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

۲۔ مسجد التعمیم : یہ مسجد عائشہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ اس جگہ

بنائی گئی ہے جہاں حجۃ الوداع کے موقع پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے انھیں عمرے کے احرام کے لئے بھیجا تھا۔

یہ مسجد مکہ - مدینہ روڈ پر جو طریق الحجۃ سے بھی معروف ہے خانہ کعبہ سے ساڑھے سات کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ مسجد مکہ کی خاص خاص عمارتوں میں سے ایک ہے جو اپنی تعمیر اور ڈیزائن کے اعتبار سے منفرد ہے۔

(ب) مساجد برائے مشاعر مقدسہ :

ان مساجد کی تعداد چار ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے :

۱۔ مسجد نمرو عرفات : یہ مسجد عرفات کے میدان میں واقع ہے جو سڑک نمبر (۴) و (۵) کے درمیان واقع ہے جو عرفات سے مکہ کو جاتی ہیں۔

یہ مسجد اسی جگہ بنائی گئی ہے جہاں پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا تھا اور نماز ظہر و عصر دو دو رکعت کر کے ایک ساتھ ہی باجماعت پڑھائی تھیں۔

اس مسجد میں تقریباً دو لاکھ اڑتالیس ہزار نمازیوں کی گنجائش پائی جاتی ہے۔ جب کہ وزارت نے مسجد کے اندر اگلے حصے میں ایسے پورے مختلف زبانوں میں نصب کئے ہیں جن سے وادی عرنہ کی حدود کی نشان دہی ہوتی ہے، اس لئے کہ یہ حصہ عرفات کی حدود سے باہر ہے اور اس حصے میں وقوف عرفات درست نہیں۔ اس کے علاوہ سبز رنگ کی بتیاں بھی بعض ستونوں پر لگائی گئی ہیں جو مسجد کے اس حصے کی نشان دہی کرتی ہیں جو عرفات کی حدود سے خارج ہے۔

۲۔ مسجد خیف منی : یہ مسجد منی میں جنوب کی جانب واقع ہے۔ اگر آپ مزدلہ سے منی کو آئیں تو جمرات کے قریب بائیں جانب بڑی مسجد نظر

آئے گی۔ اس میں تقریباً ۵۱۴۷ نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔

۲۔ مسجد حجاج البر منی : یہ مسجد بھی منیٰ ہی میں شمال کی جانب، ملک عبدالعزیز رحمہ اللہ، پل کے قریب واقع ہے یہ پل معیصم جانے والی سرنگوں تک لے جاتا ہے۔

اس مسجد کا رقبہ ۴۷۰ مربع میٹر ہے جب کہ اس میں ۱۴۹۴۰ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ اس مسجد کے دو حصے ہیں۔ ایک حصے پر چھت ہے اور دوسرا کھلا صحن، جس کے ارد گرد باڑ لگی ہوئی ہے۔

۴۔ مسجد مشعر حرام مزدلہ : یہ مسجد اس راستے پر واقع ہے جو عرفات سے پیدل چل کر آنے والے حجاج کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس مسجد میں تقریباً ۱۱۵۸۰ نمازیوں کی گنجائش موجود ہے۔

* ان تمام مساجد کے ساتھ چاہے وہ مواقیت کی ہوں یا مشاعر کی ہوں وضو خانوں اور غسل خانوں کے لئے علیحدہ جگہ مخصوص کی گئی ہے جو مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ہے۔

سوئم :

شاہ فہد قرآن پبلشنگ کمپلیکس

کمپلیکس ایک نظر میں :

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی حفاظت اور اس کو ہر طرح کے تغیر و تبدل سے پاک رکھنے کی ذمہ داری خود سنبھالی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے :
 ”إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ“ (سورہ الحجر، آیت : ۹)
 ”بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن کریم) کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

ہر زمانہ میں اللہ رب العزت ایسے لوگ پیدا کرتا رہا ہے جو اس کی لکھائی اور حفاظت کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔

آج چونکہ عالم اسلام میں قرآن کریم کی طلب روز بروز بڑھتی جا رہی ہے لہذا سعودی عرب جس کی قیادت خادم حرین شریفین فرما رہے ہیں (اللہ ان کی تائید فرمائے) نے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے سلسلے میں اپنی ذمہ داری نبھانے کی خاطر مدینہ منورہ میں قرآن کمپلیکس کا سنگ بنیاد ۱۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ کو رکھا جب کہ یادگار تختی کی نقاب کشائی خادم حرین شریفین نے صفر ۱۴۰۵ھ کو کمپلیکس کے افتتاح کے موقع پر فرمائی۔

کمپلیکس کا رقبہ :

کمپلیکس کا کل رقبہ ۲۵۰۰۰۰ مربع میٹر ہے جو تنوک ہائی وے پر واقع ہے جب کہ اس کی عمارت اپنی جگہ تعمیراتی شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں مختلف دوسری عمارتیں بھی شامل ہیں، جن میں ادارہ، جانچ پڑتال، اس کا پریس، بازار، نقل و حمل، رہائشی کوارٹرز کے علاوہ مسجد، ڈسپنسری، لائبریری اور ریسٹورنٹ کی عمارتیں ہیں۔

کمپلیکس کی غرض و غایت :

شاہ فہد کمپلیکس صرف اس لئے بنایا گیا ہے کہ یہاں پہ اللہ کی کتاب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی خدمت ہو اور اس سلسلے میں مسلمانوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے لہذا یہاں پر اس کے بعض اغراض و مقاصد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ قرآن کریم کی دقیق و احسن انداز میں چھپائی۔
- ۲۔ مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے ترجموں کی چھپائی۔
- ۳۔ بعض بڑے اور مشہور قاریوں کی آواز میں قرآن مجید کی تلاوت کی رکارڈنگ۔
- ۴۔ سنت اور سیرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اور تحقیق : اس

غرض کے لئے سیرت وحدیث سے متعلقہ پرانے قلمی نسخوں، نایاب کتابوں اور متعلقہ دستاویز کو حاصل کر کے ان کی حفاظت کی جاتی ہے۔ نیز مختلف تحقیقی مقالوں اور انسائیکلو پیڈیا کی تیاری بھی کی جا رہی ہے۔

۵۔ حرمین شریفین اور دیگر مساجد کے علاوہ عالم اسلامی میں قرآن پاک کی جہاں کہیں بھی ضرورت ہو پورا کیا جاتا ہے۔

۶۔ قرآن پاک وسنت وسیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق تحقیقی مقالوں کو نشر کیا جاتا ہے۔

قرآن کمپلیکس کی پیداوار:

کمپلیکس کی سالانہ پیداوار گیارہ ملین نسخے ہے جب کہ اس کے افتتاح سے ۱۴۱۸ کے وسط تک ایک سو بیس ملین سے زیادہ قرآن کریم کے ۶۰ مختلف طرز کے نسخے چھپ کر تقسیم ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں لوگوں کی ضرورت اور طلب اور خصوصاً حرمین شریفین کی طلب کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب کی تمام مساجد وحفظ قرآن کریم کے مدرسوں اور مسلمان ممالک کے علاوہ پوری دنیا میں مسلم اقلیتی علاقوں میں یہ قرآن کریم تقسیم کئے جاتے ہیں۔

۷۷۷۰۶۰۷ - ۷۷۷۰۶۰۷ - ۷۷۷۰۶۰۷ : کتب

۷۷۷۰۶۰۷ - ۷۷۷۰۶۰۷ : کتب

۷۷۷۰۶۰۷ - ۷۷۷۰۶۰۷ : کتب

کتابت شد از دستخط: یث و س

کتابت شد از دستخط: یث و س

کمپلیکس سے رابطے کے پتے :

ڈاک کا پتہ : سکریٹریٹ برائے کمپلیکس

ص - ب - ۶۲۶۲ مدینہ منورہ

ٹیلیفون نمبر : ۸۴۷۳۹۵ - ۸۴۷۱۶۰۵

فیکس : ۸۴۷۵۶۶۳ - ۸۴۶۰۵۵۴ - ۸۴۷۰۳۳۸

شاہ فہد کا حرمین شریفین کے لئے توسیعی کام

(۱) مسجد حرام اور مشاعر مقدسہ میں خادم حرمین شریفین کا توسیعی کام

تین لاکھ نو ہزار میٹر مربع علاقہ کو محیط ہے۔ خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز و فقہ اللہ کے ہاتھوں حرم کئی کا یہ توسیعی کام تاریخ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔

علاوہ ازیں ترمیم و تزئین کا کام جو سارے حرم کو شامل ہے بشمول کعبہ مشرفہ کے جس کی تزئین کاری بیان سے باہر ہے اور اپنے حسن اور مقام و مرتبت کے اعتبار سے بہت مناسب ہے، اس کے علاوہ سارے مشاعر بشمول مکہ، منی، مزدلہ، اور عرفات میں اسی قسم کے کاموں کا سلسلہ جاری ہے، چنانچہ مسجد نمروہ میں پانچ گنا اضافہ کر دیا گیا، جہرات کے علاقہ کی توسیع، منی کے علاقہ کی ہمواری کا کام، اسی طرح آس پاس کے علاقے اور منی تک لیجانے والے راستوں کی درستگی کا کام جو نہ صرف حجاج کرام کے لئے سہولت بخش بلکہ ان کے اتنے بڑے اجتماع میں اپنی نوعیت کا منفرد اور بے نظیر اجتماع ہوتا ہے، بڑا مدد و معاون ہے، مناسک حج کی بہ آسانی ادائیگی کے لئے ان کاموں کو انجام دیا گیا ہے۔

(ب) مسجد نبوی میں خادم حرمین شریفین کا توسیعی کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم - والحمد لله رب العالمین

ہم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں کہ اس نے ہم پر یہ احسان فرمایا کہ ہمیں رب العالمین نے اس عظیم المرتبت کام کرنے کے قابل بنایا جس کی انجام دہی پر ہم اللہ کی خوشنودی کی امید کرتے ہیں اور یہ کہ وہ اس کام کو ان کاموں میں شمار فرمائے جنہیں وہ قبولیت کا شرف بخشنا ہے۔

فہد بن عبد العزیز آل سعود

۱۴۱۳ھ / ۱/۱

اس طرح خادم حرمین شریفین کے ہاتھ نے مسجد نبوی کے توسیعی کام کے آخری مینار پر مذکورہ بالا عبارت کو تحریر کیا جو کہ مضبوطی اور مائوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں واقع ہے اور یہ بابرکت شہر جامہء توسیع زیب تن کئے ہوئے ہے جو حج کے سیزن کے وقت ایک ملین نمازیوں کی گنجائش رکھتا ہے، مزید برآں کہ یہ توسیع منفرد طرز کی تعمیر ہے جو مکمل ضروریات سے لیس ہے جس میں جدید فنی اصول کو بروئے کار لا کر نہ صرف متحرک چھتوں سے آراستہ کیا گیا ہے بلکہ لطیف ہوا اور ایرکنڈیشننگ کے نظام سے بھی آراستہ کیا گیا ہے۔ اور یہ کام دنیا کے سب سے بڑے کاموں میں سے ایک ہے چنانچہ ٹھنڈے پانی کی لائنیں سات کیلومیٹر کے فاصلہ تک گذرتی ہوئی مرکزی اسٹیشن سے جا ملتی ہیں۔

اس کے علاوہ سیکوریٹی اور تنبیہی نظام اس زبردست پروجیکٹ کا حصہ ہیں،
خادم حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کا یہ اہتمام صرف مسجد نبوی میں محدود
نہیں ہے بلکہ مدینہ منورہ کی ۲۴۰۰ مسجدوں کو شامل ہے جہاں نہ صرف توسیع کا
کام کیا گیا بلکہ ان کے فرش کے ساتھ ساتھ تجدید و تزئین کا کام بھی کیا گیا۔
مسجد قبا، مسجد میقات، مسجد قبلتین، اور مسجد جمعہ، اور دیگر مساجد خاص طور
پر قابل ذکر ہیں۔

مختصر احکام برائے حج و عمرہ

مسلمان حج و عمرہ کس طرح ادا کریں :

ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ یہ کوشش کرے کہ اس کی تمام عبادتیں جن میں حج کے اعمال بھی شامل ہیں، کی ادائیگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہوں تاکہ اسے اللہ رب العزت کی محبت نصیب ہو اور وہ اللہ کے ہاں مغفرت کا مستحق قرار پائے جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے :

”قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفر لكم ذنوبكم“

اے پیغمبر ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ کی محبت کا حصول چاہتے ہو تو میری اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہوں سے بخش دے گا۔

حج کی اقسام میں سے افضل ترین قسم ”حج تمتع“ ہے بشرطیکہ وہ اپنے ہمراہ قربانی نہ لایا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کو تمتع کا ہی حکم دیا تھا اور اس کی تاکید بھی کی تھی۔ اور فرمایا تھا کہ جو بات مجھے بعد میں معلوم ہوئی اگر مجھے اس بات کا پہلے سے علم ہوتا تو اپنے حج کی قربانی نہ لاتا اور آج تمہارے ساتھ اپنے بال کٹوا کر حلال ہو جاتا۔

حج تمتع :

حج تمتع یہ ہے کہ حاجی حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرے اور بال کٹوا کر احرام کھول دے اور پھر اسی سال حج کے لئے احرام باندھے اور حج کرے۔

عمرے کا طریقہ :

احرام باندھنے والے کے لئے سنت ہے کہ وہ ناخن اور زائد بال کٹوائے جن کا کٹوانا شریعت میں جائز ہے۔ اور پھر اسی طرح غسل کرے جیسا کہ جنابت سے غسل کیا جاتا ہے، اسی طرح مردوں کے لئے یہ واجب ہے کہ سلع ہوئے تمام کپڑے اتار کر چادریں زیب تن کریں۔ احرام کے لئے سنت ہے کہ یہ دو صاف ستھری چادروں پر مشتمل ہو جس میں سے ایک بطور تہ بند استعمال کیا جائے اور دوسری کو بدن پر اوٹھ لیا جائے۔ جب کہ عورتیں جو کپڑے پہننا چاہیں پہن لیں لیکن خیال رہے کہ ایسے کپڑے نہ ہوں جن سے مردوں کی مشابہت ہوتی ہو یا ایسے بھڑکیلے کپڑے جو کسی فتنہ کا باعث بنتے ہوں۔ پھر مرد اور عورتیں تلبیہ پڑھیں یعنی :

تلبیہ

” لبیک اللہم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، إن الحمد والنعمۃ لک

والملک لاشریک لک “

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں خالص تیرے ہی لئے حاضر ہوا ہوں بے شک تعریفیں اور نعمتیں اور بادشاہی تیری ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

۱۔ لبیک کے معنی یہ ہیں کہ اے اللہ تو نے ہمیں حج اور عمرہ کرنے کا حکم دیا ہے اور میں تیری یہ دعوت قبول کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔

۲۔ جب محرم مکہ پہنچے تو بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے یہ چکر حجر اسود سے شروع کرے اور اسی پر ختم کرے طواف میں "اضطباع" سنت ہے یعنی چادر کے ایک پلو کو دائیں کندھے اور بازو کے نیچے سے لاکر بائیں کندھے پر ڈال دیں۔ اسی طرح "رمل" بھی پہلے تین چکروں میں سنت ہے۔ یعنی اکڑ کر چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتے ہوئے تیز تیز چلنا۔ طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ اگر وہاں مناسب جگہ نہ ملے تو مسجد کے کسی بھی حصے میں پڑھ سکتا ہے۔ اور یہ بھی سنت ہے کہ پہلی رکعت میں "قل یا ایہا الکافرون"

اور دوسری رکعت میں "قل هو اللہ أحد" سورہ فاتحہ کے بعد پڑھے۔

۳۔ دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد صفا پر پہنچے اور صفا و مروہ کے درمیان عمرہ کی سعی کرے۔ جب کہ سعی صفا سے شروع ہوگی اور مروہ پر ختم ہوگی۔

۴۔ سعی مکمل کرنے کے بعد اپنے سر کے بال کٹوائیں یا منڈوائیں اور منڈوانا افضل ہے، اس طرح آپ کا عمرہ مکمل ہو جائے گا اب آپ احرام کھول سکتے ہیں اور وہ تمام چیزیں بھی اب آپ کے لئے جائز ہوں گی جو احرام کی حالت میں آپ کے لئے ناجائز تھیں۔

حج کا طریقہ :

۱۔ آٹھ ذی الحجہ کو حاجی اپنے مکان سے ہی جہاں پہ وہ قیام پذیر ہے، غسل

کر کے احرام باندھے اور حج کے لئے تبلیہ پڑھے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

”لبیک حجا“

”لبیک اللہم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک
والملک لاشریک لک“

۲۔ پھر منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے اور وہاں ظہر، عصر، مغرب، عشاء، اور فجر کی نماز اپنے وقت پر قصر پڑھے اس طرح سے کہ چار رکعت والی کو دو رکعت رکعت ادا کرے۔

۳۔ ۹ ذی الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد عرفات کو روانہ ہو جائے اور وہاں پر ظہر اور عصر دو رکعت جمع کر کے نماز ادا کرے۔ یعنی عصر کی دو رکعتیں ظہر ہی کے وقت میں ادا کی جائیں۔ پھر سورج غروب ہونے تک عرفات کی حدود کے اندر ہی قیام کرے اور قبلہ رخ ہو کر دعا کرے اور زیادہ سے زیادہ ذکر کرتا رہے۔ اور پہاڑ پر چڑھنا نہ تو سنت ہے اور نہ ہی ضروری ہے اور نہ ہی اس طرف رخ کرنا چاہئے۔ ہاں اگر آپ اس کے پیچھے ہوں اور وہ قبلہ کی جانب ہو کوئی حرج نہیں۔

۴۔ جب سورج غروب ہو چکے تو عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جائے۔ مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے ادا کرے۔ البتہ عشاء کی نماز دو رکعت ادا کی جائے گی اور رات مزدلفہ میں بسر کی جائے اور فجر کی نماز اس کے اول وقت میں ادا کی جائے۔ اس کے بعد دعا اور ذکر میں مصروف رہے یہاں تک کہ روشنی خوب پکھیل جائے۔ اور سورج نکلنے سے پہلے ہی منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے اور تبلیہ پڑھتا رہے اور یہ بھی سنت ہے کہ صرف سات کنکریاں مزدلفہ سے ساتھ لے لے اور اگر کوئی کمزور یا بیمار شخص ہو تو

اس کے لئے اجازت ہے کہ وہ رات کے آخری حصہ میں منی روانہ ہو جائے تاکہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے ہی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار سکے۔

۵۔ منی پہنچنے کے بعد مندرجہ ذیل اعمال کئے جائیں :

۱۔ جمرہ عقبہ جو مکے کی جانب ہے اسے ایک ایک کر کے سات کنکریاں مارے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے۔

ب۔ جس پر حج کی قربانی کرنا واجب ہو وہ اپنی قربانی کرے اور اس میں سے خود بھی کھائے اور فقراء میں بھی تقسیم کرے۔ قربانی کرنا حج تمتع اور قرآن میں واجب ہے۔

ج۔ سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے اور مردوں کے لئے سر منڈوانا افضل ہے جبکہ عورتیں اپنی چوٹیوں کے آخری حصہ سے ایک پورے کے برابر بال تراش لیں۔

تین چیزوں میں ترتیب مسنون ہے۔ پہلے جمرہ عقبہ کو مارا جائے پھر قربانی کی جائے اور اس کے بعد بال منڈوائے جائیں بشرطیکہ یہ ترتیب آسانی سے برقرار رکھی جاسکے۔ اگر ترتیب برقرار نہ رکھی جاسکے تب بھی رمی کے بعد آپ اپنے بال کٹوا کر یا منڈوا کر احرام کھول سکتے ہیں۔ اسے تحلیل اول کہتے ہیں لیکن عورتوں کے نزدیک ہونا اب بھی ممنوع ہے۔ عورتوں سے قربت کے علاوہ تمام وہ چیزیں جائز ہو جائیں گی جو احرام کی وجہ سے اس پر حرام تھیں۔

۶۔ اب مکہ روانہ ہو اور طواف زیارت یا طواف افاضہ یعنی حج کا طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے اگر حج تمتع کر رہا ہو اور اگر حج قرآن یا افراد کی نیت سے ہو اور عمرے میں سعی کر چکا ہو تو اسے اب سعی کی ضرورت نہیں ہے۔ بصورت دیگر اسے سعی کرنا ہوگی۔

۷ - پھر طواف وسعی کے بعد دوبارہ منی لوٹ آئے اور گیارہویں اور بارہویں رات وہاں گزارے۔

۸ - پھر گیارہ اور بارہ تاریخ کو زوال کے بعد تینوں جہرات کو سات سات کنکریاں مارے اس طرح کہ چھوٹے سے شروع کرے اور پھر درمیانے کو اور آخر میں جمرہ عقبی کو مارے۔ اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے۔ چھوٹے اور درمیانے جمرہ کو مارنے کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگی جائے۔ اور یہ یاد رہے کہ گیارہ اور بارہ تاریخ کو رمی زوال (یعنی ظہر کی اذان) سے پہلے جائز نہیں۔

۹ - بارہ تاریخ کی رمی کے بعد اگر جانا چاہے تو حاجی کو اس کی اجازت ہے کہ سورج غروب ہونے سے پہلے ہی منی کی حدود چھوڑ دے۔ اور اگر چاہے تو منی ہی میں رہے اور لٹھرنا بہتر ہے اور تیرہ تاریخ کو زوال کے بعد رمی کر کے وہاں سے روانہ ہو جائے۔

۱۰ - جب وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع یعنی رخصتی کا طواف کریں۔ جس میں بیت اللہ کے سات چکر لگائے جائیں اور دو رکعت نماز پڑھی جائے۔ البتہ وہ عورت جسے ماہ واری یا ولادت کی وجہ سے خون آ رہا ہو اس پر طواف وداع ضروری نہیں۔

حج کی اقسام:

حج کی تین اقسام ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔
۱ - حج تمتع ۲ - حج افراد ۳ - حج قرآن۔ ان میں سے تمتع افضل ہے کیونکہ صحیح

احادیث سے یہی معلوم ہوتا ہے۔

۱۔ حج تمتع : حج تمتع کا طریقہ ہم اوپر تفصیل سے بیان کر چکے۔

۲۔ حج افراد : حج افراد میں حاجی حج کے لئے احرام باندھے اور آٹھ ذی الحجہ تک اسی احرام میں رہے۔ اور دیگر حجاج کے ساتھ منی روانہ ہو اور حج کے دیگر اعمال ادا کرے۔

۳۔ حج قرآن : حج قرآن یہ ہے کہ حاجی عمرے اور حج کا احرام ایک ساتھ باندھے اور حج تک اسی احرام میں رہے۔ قرآن اور مفرد کے احکام ایک ہی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ مقرر پر حج کی قربانی واجب ہوتی ہے جبکہ مفرد کے لئے حج کی قربانی نہیں ہے۔

زیارت مسجد نبوی

۱- حج سے پہلے یا بعد مسجد نبوی کی نیت سے مدینہ منورہ جایا جاسکتا ہے کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز ادا کرنا مسجد حرام کے علاوہ دیگر مساجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے کے برابر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ زیارت مسجد نبوی کو حج کا حصہ گردانا جائے۔

۲- مسجد نبوی پہنچنے پر دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کی جائے۔ اور اگر فرض نماز کی تکبیر ہو چکی ہو تو پھر فرض نماز ہی ادا کی جائے۔

۳- مردوں کے لئے جائز ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر آپ پر درود و سلام پڑھیں جس کے الفاظ یوں ہیں :

” السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ صلی اللہ علیک
وجزاک عن امتک خیرا“

اور اس کے بعد آپ کے ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھیں اور آپ کے دوسرے ساتھی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر سلام بھیجیں۔

۴- اسی طرح مسجد قبا کو جانا اور وہاں نماز پڑھنا بھی مسنون ہے۔

۵- جنت البقیع جانا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور دیگر مسلمانوں کی قبروں پر سلام کہنا بھی مسنون ہے۔

۶- مردوں کے لئے شہدائے غزوہ احد کی قبروں کی زیارت اور ان صحابہ کرام پر سلام پیش کرنا بھی سنت ہے۔

بعض دعائیں اور اذکار مسنونہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
سب سے بہترین دعا عرفات کے دن کی دعا ہے اور سب میں بہترین بات جو
میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہی ہے :

" لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت
وہو علی کل شیء قدید "

" نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے، اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں
اسی کے لئے بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں، وہی جلاتا ہے
وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے " -

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ
نے فرمایا :

اللہ تعالیٰ کو پسند ترین باتیں چار ہیں :

" سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر "

" پاک ہے اللہ کی ذات اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں ہے کوئی
معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے "

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " دو کلمے ہیں جو زبان پر تلکے ہیں
اور ترازو میں وزنی ہیں اور رحمٰن کے نزدیک پسندیدہ ہیں "

" سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم "

”پاک ہے اللہ کی ذات اپنی تعریفوں کے ساتھ، پاک ہے اللہ کی ذات جو کہ بڑا ہے“

(اس کو بخاری نے روایت کیا ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ کہا کرتے تھے :

”لا اله الا الله العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله

الا الله رب السموات ورب الارض ورب العرش الكريم“

”نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ کے جو بڑا ہے، بردبار ہے، نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا رب ہے، نہیں ہے کوئی سچا معبود سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین اور عرش کریم کا مالک ہے“

(اس کو بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کما نہیں سکتا؟ چنانچہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی کس طرح ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو مرتبہ تسبیح بیان کرے تو اس کے حق میں ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔

(اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے)

”اللهم إني أعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك وفجأة نعمتك وجميع سخطك“

(اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے)

"اے اللہ میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری عافیت کی تبدیلی اور تیرے اچانک بدلے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں" -

"اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك"

"اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری پر پھیر دے" (اس کو امام مسلم نے روایت کیا ہے)

"اللهم اغفر لي خطيئتي وجهلي واسرافى فى امرى وما انت اعلم به منى - اللهم اغفر لى هزلى وجدى وخطئى وعمدى وكل ذلك عندى"

"اے اللہ میری غلطی، میری جہالت، میرے اسراف کو معاف فرمادے اور جو کچھ آپ میری کوتاہیاں جانتے ہیں۔ اے اللہ میرے ہزل، جد اور میری غلطی اور جانتے بوجھتے سرزد ہوئی غلطیوں کو اور یہ سب کچھ میرے ہاں موجود ہے انھیں معاف فرما" -

(اس کو امام بخاری نے روایت کیا ہے)

"اللهم انى ظلمت نفسى ظلماً كثيراً ولا يغفر الذنوب إلا أنت، فاغفر لى مغفرة من عندك، وارحمنى إنك أنت الغفور الرحيم"

"اے اللہ میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کیا ہے، تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا۔ پس آپ اپنی مغفرت سے مجھے نوازئیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، بیشک تو بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے" -

(اس کو امام بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

"اللهم بعلمك الغيب وقدرتك على الخلق احينى ما علمت الحياة خيراً لى وتوفتنى اذا علمت الوفاة خيراً لى - اللهم انى

اسألك خشيتك فى الغيب والشهادة - واسألك كلمة الحق فى الرضا والغضب واسألك القصد فى الغنى والفقر - واسألك نعيماً لا ينفد واسألك قرّة عين لا تنقطع واسألك الرضا بعد القضاء واسألك برد العيش بعد الموت واسألك لذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائك فى غير ضراء مضرّة ولا فتنة مضلّة اللهم زينا بزينة الايمان واجعلنا هداة مهتدين "

(اس کو نسائی، احمد اور دوسرے محدثین نے اچھی سند سے بیان کیا ہے) اے اللہ ! اپنے علم غیب کے ذریعے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے ساتھ تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لئے زندگی بہتر سمجھے، اور مجھے وفات دے جب تو میرے لئے وفات بہتر سمجھے، اے اللہ ! پوشیدہ اور ظاہر ہر حال میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں، اور رضا وغضب ہر حال میں کلمہ حق کہنے کی تجھ سے توفیق مانگتا ہوں، اور امیری و غریبی ہر حال میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور ختم نہ ہونے والی نعمت کا اور منقطع نہ ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، نیز قضا و قدر پر رضامندی کا اور موت کے بعد بہترین زندگی کا سوال کرتا ہوں، کسی نقصان دہ تکلیف اور گمراہ کن فتنہ کے بغیر تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تجھ سے ملنے کے شوق کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور راہ حق کا ہادی بنا۔

" اللهم انى اسألك من خير ما سألک منه نبيک محمد صلى الله عليه وسلم ونعوذک من شر ما استعاذ منه نبيک محمد صلى الله عليه وسلم وانت المستعان وعليک البلاغ ولا حول ولا قوة الا بالله "

”اے اللہ میں آپ سے وہ خیر جو آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے مانگا ہے میں بھی مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جس سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگا ہے، آپ ہی کی مدد چاہی جاسکتی ہے؟ کوئی طاقت اور کوئی قوت نہیں ہے سوائے اللہ کے۔“
(اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)

آپ بکثرت استغفار کرتے رہیں اور سچی توبہ کریں اور اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں طلب کریں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ تر دعاء یہ ہوا کرتی تھی:

”اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار“
”اے اللہ ہمیں دنیا و آخرت دونوں میں بھلائیاں عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا“

(اس کو امام بخاری و مسلم نے روایت کیا ہے)

حجاج کرام کو چند نصیحتیں

حجاج کی فضیلت :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : حجاج و معتمرین اللہ کے مہمان ہیں کہ جب وہ اللہ کو پکارتے ہیں تو انھیں جواب ملتا ہے اور جب وہ معافی کے خواستگار ہوتے ہیں تو انھیں معاف کر دیا جاتا ہے۔

(اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : تین افراد اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ - ۱- غازی - ۲- حاجی - ۳- معتمر
(اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے)

اطمینان و تنظیم :

حجاج کرام کو چاہئے کہ وہ حج کے تمام اعمال بڑے اطمینان سے ادا کریں خواہ وہ طواف ہو یا سعی ، رمی ہو یا قربانی ، اسی طرح اپنی رہائش میں ہوں یا سواری پر ، یا راستہ میں ہوں غرض یہ کہ ہر حال میں انہیں نظم و ضبط برقرار رکھنا چاہئے تاکہ ان کا اور ان کے دوسرے بھائیوں کا حج آسانی سے ہو سکے۔

حج کی قبولیت اور اس کی جزاء :

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بیت اللہ کا حج کیا اور نخش کام اور گالی گلوچ اور غیبت سے پرہیز کیا تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک کر دیا جاتا ہے جیسا کہ وہ اپنی پیدائش کے وقت تھا۔

(اس حدیث کو بخاری و مسلم دونوں نے روایت کیا ہے)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

”العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة“

دوسرا عمرہ پہلے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حج کی قبولیت کی جزاء جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

فضیلت وقوف عرفات :

عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال :
 «مامن يوم اكثر من ان يعتق الله فيه عبدا من النار من يوم عرفه،
 وانه ليدنو عز وجل ثم يباهي بهم الملائكة فيقول : ما اراد هؤلاء ؟»
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ : ”عرفات کے دن اللہ رب العزت جس قدر زیادہ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے، اس دن کے مقابلہ میں کسی اور دن اتنے زیادہ لوگوں کو آزاد

ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟

(اے امام مسلم نے روایت کیا ہے)

خواتین کا جہاد حج ہے :

”عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قلت یا رسول اللہ نری الجہاد
افضل الاعمال افلا نجاہد قال : لا، لكن افضل الجہاد حج مبرور“

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے فرمایا کہ جہاد تمام اعمال سے افضل ہے۔ تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”لیکن تمہارے لئے افضل جہاد حج مبرور ہے۔“

(اے امام بخاری نے روایت کیا ہے)

سید الاستغفار

شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہوئے فرماتے ہیں کہ سید الاستغفار یہ ہے کہ تم یہ دعاء پڑھو :

”اللہم انت ربی، لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی
عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء
لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا
انت“

”اے اللہ تو میرا رب ہے اور تیرے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں۔ تو نے
مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے ساتھ کئے ہوئے وعدہ کا حسب

استطاعت پابند ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جسے تو نے پیدا کیا ہے اور تو نے جو نعمتیں مجھ پر بھجوا دی ہیں اس پر میں تیرا شکر بجالاتا ہوں اور میں اس بات پر بھی تیرا شکر گزار ہوں کہ تیرے علاوہ اور کوئی بھی میرے گناہ کو بخشنے والا نہیں۔

فرمایا جس شخص نے اس دعا کو پورے یقین کے ساتھ صبح کو پڑھا اور پھر اسے اس روز شام سے پہلے موت نے آیا تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا۔ اسی طرح جس نے اسے رات کو پورے یقین سے پڑھا اور صبح سے پہلے ہی اسے موت نے آیا تو اس کا شمار جنتیوں میں ہوگا۔

(اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے)

بعض غلطیاں جو حجاج کرام سے سرزد ہوتی ہیں

۱۔ ٹھکن اور مشقت کا بہانہ کر کے نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کرنے میں غفلت برتنا۔

۲۔ عورتوں کے احرام کے کپڑوں کو کسی خاص رنگ میں مخصوص کرنا جیسے ہرا، کالا یا سفید جبکہ ان کے لئے احرام کے لئے کسی بھی قسم کے کپڑوں کا زیب تن کرنا جائز ہے بجز اس کے کہ وہ بھڑکیلے ہوں یا جس میں مردوں سے مشابہت ہو۔

۳۔ احرام باندھنے کے وقت سے اس کے کھولنے تک سیدھا بازو کھلا رکھنا جبکہ ایسا کرنا صرف طواف قدم کے وقت مسنون ہے۔

۴۔ میلے ہونے یا پھٹ جانے پر احرام کے کپڑوں کی تبدیلی کو غلط سمجھنا۔

۵۔ احرام کے کپڑے بھننے کے وقت سے ممنوعات احرام سے پرہیز کرنا جبکہ احرام کی حالت دراصل نیت کے بعد سے شروع ہوتی ہے۔

۶۔ طواف وسعی میں متعین دعاؤں کی پابندی کرنا یا اونچی آواز میں اجتماعی طور پر دعائیں پڑھنا جو کہ طواف کرنیوالوں کے لئے پریشانی کا باعث ہوتا ہے حالانکہ صحیح یہ ہے کہ طواف وسعی کرنیوالا دنیا و آخرت کی بھلائوں کی دعاء یا قرآن کی تلاوت یا اللہ کا ذکر بقدر استطاعت کرے۔

۷۔ رکن یمانی کو بوسہ دینا یا اس کی طرف اشارہ کرنا۔ ہاں اگر بغیر دھکم پیل کے اسلام کر سکے تو کرے ورنہ بغیر اشارہ کئے اپنا طواف جاری رکھے۔

۸۔ طواف کی دو رکعتیں مقام ابراہیم کے پیچھے پڑھنے کو ضروری سمجھنا۔ لوگوں

کو اذیت دے کر یا دھکے دے کر بالخصوص بڑے موسم (جج) میں ایسا کرنا اچھی بات نہیں۔ مقام کے پیچھے پڑھے ورنہ جہاں کہیں مسجد میں جگہ مل جائے پڑھ لے کافی ہے۔

۹۔ سر کے اطراف سے کچھ بال کٹوا دینا صحیح نہیں ہے بلکہ سر کے تمام حصوں سے بالوں کو کٹوانا چاہئے۔

۱۰۔ وقوف عرفہ کے ساتھ جبل رحمت پر چڑھنے کو ضروری خیال کرنا جو نہ صرف مشقت کا موجب ہوتا ہے بلکہ اپنے ساتھیوں کے چھوٹ جانے کا بھی محتمل ہوتا ہے

۱۱۔ عرفات سے واپسی پر زور زور سے ہارن بجانا اور گاڑی تیز چلانا جس میں نہ صرف اپنے کو بلکہ دوسروں کو ہلاکت میں ڈالنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ مزدلفہ پہنچتے ہی کنکریاں چھنے میں مشغول ہو جانا جبکہ کنکریاں تو مزدلفہ اور منیٰ میں کہیں سے بھی چنی جاسکتی ہیں جبکہ اولیٰ یہ ہے کہ مغرب اور عشاء کی نماز ادا کرے پھر آرام کرے۔

۱۳۔ بعض لوگوں کا دور سے رمی کرنا اور کنکریوں کا حوض کے باہر گرنا جو رمی کرنے میں شمار نہ ہوگا۔ یہاں یہ بات یاد رکھی جائے کہ کنکری سے ستون کو مارنا ضروری نہیں ہے بلکہ اس کا حوض میں گر جانا ہی کافی ہے۔

۱۴۔ کنکریوں کا دھونا اور اس کو صاف ستھرا کرنا۔

۱۵۔ بعض کا رمی کے دوران تکبیر چھوڑ کر شیطان کو گالیاں دینا جو خلاف سنت کام ہے۔

۱۶۔ مدینہ منورہ کی زیارت کو حج کے اعمال کا تکملہ تصور کرنا، اور یہ صریح غلطی ہے۔

۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے وقت آواز اونچی کرنا یا لوگوں کو دھکے دینا یا تکلیف دے کر بے ادبی کرنا، اسی طرح غیر مشروع دعاؤں کا ورد کرنا اور دعاء کے وقت قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رخ کر کے لٹھرنا صحیح نہیں ہے۔

چہارم

رہنمائے رابطہ و معلومات

* مکہ مکرمہ و منی

ا - ہنگامی حالات

ب - طبی خدمات

ج - سرکاری ادارے

د - خدمات عامہ

* عرفات

* مزدلفہ

* منطقہ مدینہ منورہ

۱۔ ہنگامی حالات :

حاج کرام ! آپ کے لئے یہ ٹیلیفون نمبر بہت ضروری ہیں۔ یہ آپ کی کسی بھی مشکل میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5564922	ٹریفک (امن عامہ)
(998)	شہری دفاع
5573365	آپریشن روم (شہری دفاع)
5564125 - 5564126	فوری طبی امداد
5570031 - (997)	ہلال احمر سعودی
5574327	گشتی امدادی پارٹی
(999)	امن عامہ
5565137 - 5563878	ہنگامی صورت حال (بکلی)

ب - طبی خدمات :

طبی خدمات سے متعلق اہم ٹیلیفون نمبر

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5565887	ادارہ طبی خدمات
5561902	(نیشنل گارڈز)
5580615	میڈیکل سیٹر (امن عامہ پولیس)
5570848	ہسپتال برائے سٹروک
5563854	مئی نیو ہسپتال (وزارت صحت)
5369065	اجیاد جنرل ہسپتال
5368809	(ایکس چنج)
5369517	ڈائریکٹر برائے ہسپتال
5203535	حراء جنرل ہسپتال ایکس چنج
5204000	ڈائریکٹر برائے ہسپتال
5442420	ملک عبدالعزیز ہسپتال ایکس چنج
5425554	ڈائریکٹر ہسپتال
5566411	ملک فیصل ہسپتال ایکس چنج
5564091	ڈائریکٹر ہسپتال

تفصیل

نور اسپیشلسٹ ہسپتال ایکس چینج

ڈائریکٹر ہسپتال

ہسپتال برائے زچہ و بچہ محلہ جردل

محلہ الزہرا

ٹی بی سٹر

مرکز برائے ملیریا و اسہال

ٹیلیفون نمبر

5582133

5582791

5444848 - 5421649

5422828 - 5422333

5432855 - 5433077

5431815 - 5447788

- * طبی مراکز برائے وزارت صحت، دیکھئے ایکس چینج برائے وزارت صفحہ (۳۶)
- * فوری طبی امدادی مراکز برائے انجمن ہلال احمر سعودی، دیکھئے ایکس چینج انجمن ہلال احمر سعودی صفحہ (۳۳)

رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مکہ مکرمہ و منی

ج - سرکاری ادارے :

۱۔ حکومتی مہمان خانے :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5561465	قصر ضیافت نمبر (۱)
5561749	قصر ضیافت نمبر (۲)
5564971	قصر ضیافت نمبر (۳)
5570555	قصر ضیافت نمبر (۴)

۲۔ نیشنل گارڈ :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5586241	استقبالیہ
5565887 - 5561902	طبی خدمتی ادارہ
5586240	برائے اسلامی امور

۳۔ وزارت داخلہ :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5570470 - 5570325	ایکس چینج
5570487 - 5570342	

۴۔ گورنر ہاؤس مکہ مکرمہ :

ٹیلیفون نمبر

5722727 - 5741177

5740101

5736880

5748981

5742601

تفصیل

ایکس چینج

نائب گورنر

سکریٹری نائب گورنر

اعلیٰ اختیاراتی جج کمیٹی

۵۔ امن عامہ :

ٹیلیفون نمبر

5564910 - 5564911

5564912 - 5564915

5564922

5574327 - 5562837

5580615

5588694 - 5573349

تفصیل

ایکس چینج

آپریشن

گشتی امدادی پارٹی سکریٹریٹ

میڈیکل سٹر (امن عامہ پولیس)

ادارہ اسلامی امور

۶۔ ڈائریکٹریٹ شہری دفاع :

ٹیلیفون نمبر

5573365

5572801

5580465

تفصیل

آپریشن روم

انفارمیشن ڈائریکٹر

ڈائریکٹر برائے انتہائی نگہداشت

۷۔ وزارت اسلامی امور و اوقاف اور دعوت و ارشاد :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

FAX 5588866 - 5588822

وزارت اسلامی امور

5565465

ڈائریکٹر جنرل اوقاف منی

سکریٹری برائے امور

5572112 - 5561268

مساجد و دعوت

5426714 - 5434300

ڈائریکٹر جنرل مکہ براہنج

FAX 5434260

5435935 - 5426714

ڈائریکٹر جنرل برائے اوقاف

FAX 5434315

و مساجد مکہ مکرمہ

سکریٹریٹ برائے دوران

5561033

حج اسلامی تربیت

TEL + FAX 5583524

سکریٹری جنرل برائے

دوران حج اسلامی تربیت

5589333

دعوت سطر

5566773 - 5572531

منی میں دوران حج

5566491 - 5573600

اسلامی تربیتی مراکز

5572528

مرکز نمبر (۱)

5582286

مرکز نمبر (۲)

5584919 - 5588167

مرکز نمبر (۳)

5582880	مرکز نمبر (۴)
5562503	مرکز نمبر (۵)
5583665	مرکز نمبر (۶)
5585891	مرکز نمبر (۷)
5574349	مرکز نمبر (۸)
5584450	مرکز نمبر (۹)
5584544	مرکز نمبر (۱۰)
5574169	مرکز نمبر (۱۱)
5585303	مرکز نمبر (۱۲)
5580626	مرکز نمبر (۱۳)
5585175	مرکز نمبر (۱۴)
5585158	مرکز نمبر (۱۵)
5585047	مرکز نمبر (۱۶)
5585030	مرکز نمبر (۱۷)
5583776 - 5580727	صدارتی مرکز برائے اسلامی تربیت
5584023 - 5574621	صدارتی مرکز برائے اسلامی تربیت
5566595	الشیخ محمد بن صالح العثیمین
	رکن برائے علماء پورٹ
	علمی کمیٹیاں
5570526 - 5564683	
5589553	

5571974	ڈائریکٹر برائے امور اطلاعات
6511777 - 6511991	دعوت ستر جدہ
6516725	
6858197 - 6858403	تربیتی مرکز برائے حاجی کیمپ ہوائی اڈہ جدہ
6476662	تربیتی مرکز برائے حاجی کیمپ بندر گاہ جدہ
7541780	تربیتی مرکز برائے میقات وادی محرم
5201007	تربیتی مرکز برائے مسجد التحفیم

۸ - وزارت حج :

تفصیل

ایکس چینج

ٹیلیفون نمبر

5575045 - 5575174

5575328 - 5570293

5573536

5570610

5572452

5583715

5585083

کارپوریشن برائے عربی ممالک

کارپوریشن برائے افریقی ممالک

کارپوریشن برائے

ممالک جنوب مشرقی ایشیا

کارپوریشن برائے ترکی حجاج

اور یورپ و امریکہ کے حجاج

کارپوریشن برائے ممالک جنوب ایشیا

۹۔ وزارت عدل :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5561726 - 5561006	دفتر برائے عزت مآب وزیر
5562308	دفتر عزت مآب چیئرمین
5563101 - 5562308	برائے اعلیٰ قانونی بورڈ
5580214 - 5564359	منی کیمپ (عدالت منی)
5562047	عدالت مکہ مکرمہ
5564717	فوری سماعت کی عدالت مکہ مکرمہ
5588150	سینئر عدالتی رجسٹرار مکہ مکرمہ
5584040	جونیئر عدالتی رجسٹرار مکہ مکرمہ
5561046 - 5561701	ہیڈ کوارٹر برائے کمیٹی ہائی کورٹ

۱۰۔ وزارت صحت :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5562691	ایکس چینج
5586437 - 5586420	
5565852 - 5586454	
5570977	استقبالیہ
5563854	نیو منی ہسپتال
5570848	ہسپتال برائے گردن توڑ بخار

۱۱۔ وزارت تجارت :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5453044	ڈائریکٹر جنرل مکہ مکرمہ شاخ
5454803 - 5454432	ایکس چینج
5563485 - 5564938	وزارت کی منی شاخ
5457176	سکرٹری برائے امور حج

۱۲۔ وزارت ٹیلی مواصلات و ڈاک :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5731204 - 5454848	مواصلات برائے منطقہ مکہ مکرمہ
7620055 - 5458787	
572227 - 5580146	سکرٹریٹ وزارت برائے ٹیکس
5363084 - 5420825	ڈائریکٹوریٹ برائے ڈاک
5588886	تعلقات عامہ
5202222	آپریشنز
5563011 - 5581504	مرکز برائے امور حج

۱۲۔ چیئرمین شپ برائے علمی تحقیقاتی بورڈ اور دارالافتاء :

تفصیل	ٹیلیفون نمبر
ایکس چیئرج برائے دفتر مفتی اعظم	5589825 - 5589824
سماعۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز	5583042 - 5564157
محترم شیخ عبداللہ الغدیان	5572138 - 5581264
فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان	5571933 - 5581428
محترم شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ	5581432 - 5584663
محترم شیخ بکر بن عبداللہ زید	5582752 - 5563894

۱۳۔ چیئرمین شپ برائے امور مسجد حرام و مسجد نبوی :

تفصیل	ٹیلیفون نمبر
ایکس چیئرج	5733777
دفتر چیئرمین	5733300
ڈپٹی چیئرمین	5562240
فیکٹری برائے غلاف کعبہ ایکس چیئرج	5433854 - 5431168
ڈائریکٹر جنرل	5421518

۱۵۔ کونسل برائے امر بالمعروف ونہی عن المنکر :

تفصیل	ٹیلیفون نمبر
دفتر برائے صدر کونسل	5584151

5564713	سربراہ کمیٹی برائے حج
5373175 - 5566985	چیمبرمین شپ برائے کونسل
5745194	امریا المعروف (دوران حج)

۱۶۔ وزارت اطلاعات و نشریات :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5566377	ایکس چینج منی
5443636	مکہ ایکس چینج
5442292 - 5424751	ڈائریکٹر برائے براؤنج
5423003	ڈائریکٹر برائے تعلقات عامہ
5423382 - 5429680	مرکز برائے اطلاعات و نشریات
5369836	ٹیلیفون اسٹوڈیو برائے مسجد حرام
5432277	الزاہیر ٹیلیویژن اسٹوڈیو
5584677	ٹیلیویژن
556389 - 4529898	ریڈیو اسٹیشن
5574792 - 5564400	سعودی خبر رساں ایجنسی
5574955	

۱۷۔ کونسل برائے نگرانی و تحقیق :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5587622	دفتر برائے صدر
5587649	سپرٹنڈنٹ جنرل برائے حج

۱۸۔ رابطہ العالم الاسلامی :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5566408	دفتر برائے سکریٹری جنرل
5589944	ڈپٹی سکریٹری جنرل
5563214	تعلقات عامہ
5560401	استقبالیہ
5563407	سیکوریٹی برائے مہمان خانہ
5581361	ڈپٹی سکریٹری جنرل برائے تربیت
FAX 5582468	و تعلیم و نگرانی اعلیٰ برائے حج

۱۹۔ سکریٹریٹ برائے مکہ مکرمہ :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5563104	دفتر سکریٹری
5735134	دفتر سکریٹری مکہ
5573169	ڈپٹی سکریٹری برائے امور منی
5566428	ڈپٹی سکریٹری برائے خدمات منی
5587553	ڈائریکٹر برائے ادارہ حج
5565193 - 5571238	ایکس چینج
5739555	ایکس چینج سکریٹریٹ مکہ مکرمہ

5502995 - 5563008

5563947

آپریشنز
فیکس نمبر

۲۰۔ محکمہ آب رسانی :

ٹیلیفون نمبر

5571622

5564159 - 5565919

5563731

تفصیل

ڈائریکٹر جنرل

ایکس چینج

۲۱۔ انجمن ہلال احمر :

ٹیلیفون نمبر

5570031

5564126 - 5564125

5564127

تفصیل

آپریشنز

ایکس چینج

۲۲۔ وزارت برائے روزگار و رہائش :

ٹیلیفون نمبر

5587036

5563393

5563372

5563663

تفصیل

ڈائریکٹر جنرل برائے منصوبہ

ترقی و تجدید مٹی

سکریٹریٹ برائے منصوبہ

ترقی و تجدید

تعلقات عامہ

خدمات

۲۳۔ حج سے متعلق تحقیق و معلومات کا مرکز :

ٹیلیفون نمبر

5571504

5587846

5587733

5578255

5573266

5571447

5572932

5586742

تفصیل

منی کیپ

ہیڈ کوارٹر مکہ مکرمہ

www.KitaboSunnat.com

د - خدمات عامہ

۱ - سعودی عرب اسکاؤٹس :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

5589860

کیمپ انچارج

5587410

ڈپٹی کیمپ انچارج

5562891

ڈائریکٹر اسکاؤٹس کیمپ

5574561

نگراں اسکاؤٹس کیمپ

۲ - سعودی پبلک ٹرانسپورٹ کمپنی :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

5573424

ڈائریکٹر کمپنی

منی عرفات و مزدلفہ میں

5573543

کام کا ذمہ دار

۳ - جنرل موٹرز ایسوسی ایشن :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

5563869 - 5561820

ہیڈ کوارٹر برائے ایسوسی ایشن

۴ - خدمات برائے بچلی :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

5562031 - 5563648

تار گھر

۵۔ صحافت :

ٹیلیفون نمبر
5582279

تفصیل
مشترکہ قومی ڈسٹری بیوشن کمپنی

۶۔ سعودی ائر لائن :

ٹیلیفون نمبر
5431000
5431485
5433333

تفصیل
ایکس چینج
ڈائریکٹر سیز
خود کار بنگلہ آفس

۷۔ معلومات برائے ٹیلیفون نمبرز :

ٹیلیفون نمبر
905
900

تفصیل
نیشنل
انٹرنیشنل

رہنمائے رابطہ و معلومات برائے عرفات

۱۔ نیشنل گارڈز :

ٹیلیفون نمبر

5563837 - 5583184

5583191

تفصیل
ایکس چینج

۲۔ وزارت دفاع و ہوا بازی :

ٹیلیفون نمبر

5566663 - 5564076

تفصیل
ایکس چینج

۳۔ وزارت داخلہ :

ٹیلیفون نمبر

5281366 - 5280820

5281460 - 5281204

تفصیل
گورنر ہاؤس مکہ مکرمہ

۴۔ امن عامہ :

ٹیلیفون نمبر

5564251

5580307

تفصیل
ایس پی ٹریفک SP
کمیونیکیشن

۵۔ شہری وفاق :

ٹیلیفون نمبر

5561143

تفصیل

آپریشنز برائے عرفات

۶۔ وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد :

ٹیلیفون نمبر

5571750

FAX 5571733

تفصیل

ایکس چینج

۷۔ وزارت حج :

ٹیلیفون نمبر

5571861 - 5562926

تفصیل

ایکس چینج

۸۔ وزارت صحت :

ٹیلیفون نمبر

5280402 - 5280436

5280514 - 5280870

تفصیل

ایکس چینج

۹- وزارت کیمیا، مواسلات و واک

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5561222	حج میں کام کا مرکز
5561991	ٹیلیکس سروس

۱۰- وزارت اطلاعات و نشریات

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5562814	ایکس چینج
5562907	ریڈیو
5563309	ٹیلیویژن
5588117	خبر رساں ایجنسی

۱۱- وزارت پرائمری سیکلر تعلیم و تعلیمات

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
5574760	سکریٹری مکہ مکرمہ
5562537	مرکز خدمات
5281845	فیکس نمبر

۱۲- کونسل برائے نگرانی و تحقیق :

ٹیلیفون نمبر

5582144

تفصیل
ایکس چینج

۱۳- رابطہ عالم اسلامی :

ٹیلیفون نمبر

5566641 - 5566642

5571610

تفصیل
ایکس چینج

۱۴- انجمن ہلال احمر سعودی :

ٹیلیفون نمبر

5561458 - 5561484

5575345

تفصیل
ایکس چینج

۱۵- انجمن اسٹولس سعودی :

ٹیلیفون نمبر

552672 - 5570677

تفصیل
ایکس چینج

۱۶۔ سعودی پبلک ٹرانسپورٹ کمپنی :

ٹیلیفون نمبر

5573415 - 5587750

تفصیل

ایکس چینج

۱۷۔ متحدہ سعودی الیکٹرک سٹی کمپنی :

ٹیلیفون نمبر

5571840

تفصیل

ایکس چینج

۱۸۔ محکمہ ڈاک برائے مکہ مکرمہ :

ٹیلیفون نمبر

5574823

تفصیل

ایکس چینج

۱۹۔ محکمہ آب رسانی :

ٹیلیفون نمبر

5281476 - 5281683

5280993

تفصیل

ایکس چینج

۲۰۔ وزارت تجارت :

ٹیلیفون نمبر

5580471 - 5280173

تفصیل

ایکس چینج

رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مزدلفہ

۱۔ نیشنل گارڈز :

ٹیلیفون نمبر

5587025

تفصیل

ایکس چینج

۲۔ وزارت دفاع و ہوا بازی :

ٹیلیفون نمبر

5565519 - 5561224

تفصیل

ایکس چینج

۳۔ وزارت داخلہ :

ٹیلیفون نمبر

5565027 - 5565003

تفصیل

گورنر ہاؤس مکہ مکرمہ

۴۔ امن عامہ :

ٹیلیفون نمبر

5588979 - 5584245

تفصیل

ایکس چینج

5564530

۵۔ ڈائریکٹریٹ شہری دفاع :

ٹیلیفون نمبر

5589585 - 5566925

تفصیل

ایکس چینج العزیزہ

5586567

۶۔ جنرل ٹریفک انتظامیہ :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5573621 - 5565277
5587093

۷۔ وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5580310
۸۔ وزارت حج :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5586293 - 5580310

۹۔ وزارت صحت (طبی مرکز) :

تفصیل
طبی مراکز
ٹیلیفون نمبر
5572407 - 5560307
5572868

۱۰۔ وزارت ٹیلی مواصلات و ڈاک :

تفصیل
دفتر برائے وزیر
تار گھر
ٹیلیفون نمبر
5573542
5564443 - 5587360
5583824 - 5584804

۱۱- وزارت اطلاعات و نشریات :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5561880
۱۲- انجمن ہلال احمر سعودی (مرکز ایمبولینس) :

تفصیل
مرکز ایمبولینس
ٹیلیفون نمبر
5571591 - 5571863
5570052
۱۳- متحدہ سعودی الیکٹرک سٹی کمپنی :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5585601
۱۴- محکمہ آب رسانی :

تفصیل
ایکس چینج
ٹیلیفون نمبر
5571540
۱۵- وزارت برائے امور بطریات و دیہات :

تفصیل
سکریٹری مکہ مکرمہ
مرکز خدمات
فیکس نمبر
ٹیلیفون نمبر
5561601
5572210
5572210

رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مدینہ منورہ

۱- گورنر ہاؤس مدینہ منورہ :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
8260433	ایکس چیف گورنر ہاؤس
8254074	صدر برائے حج کمیٹی
8244250 - 8235222	گورنر ہاؤس

۲- شاہی پرنٹو کول :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
8266712 - 8267764	اکس چیف
8267760	

۳- وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد :

ٹیلیفون نمبر	تفصیل
8471605 - 8473295	ملک فہد کمپلیکس
8252664 - 8220825	دعوت مرکز مدینہ منورہ
	ڈائریکٹر جنرل برائے اوقاف
8240229	و مساجد مدینہ منورہ
8236193	ڈائریکٹر جنرل برائے امور مساجد

صدر شعبہ انجینئرنگ

8233493

ایکس چینج ادارہ اوقاف و مساجد

8266149

8225084 - 8225995

8238492

مسجد قبا

8238492

مسجد قبلتین

8410512

مسجد میقات

۴ - وزارت تجارت :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8266920

ایکس چینج

۵ - امور مسجد نبوی :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8233387

ایکس چینج

۶ - محکمہ آب رسانی :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8241747

ایکس چینج

۷ - ہوائی اڈہ :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8363333

ایکس چینج

۸ - وزارت عدل :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8235577

عدالت عالیہ مدینہ منورہ

8240988

عدالت برائے فوری سماعت

مدینہ منورہ

8223319

سینیئر عدالتی رجسٹرار مدینہ

8226477

جونیئر عدالتی رجسٹرار مدینہ

۹ - سعودی ائر لائن :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8367777

ایکس چینج

۱۰ - الیکٹری سٹی برائے ہنگامی حالات :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8304888- 8221122

ایکس چینج

۱۱ - انجمن بلال احمر :

ٹیلیفون نمبر

تفصیل

8381508 - 997

ایکس چینج

۱۲- جنرل موٹرز ایسوسی ایشن :

ٹیلیفون نمبر

8250351

تفصیل

ایکس چینج

۱۳- ٹریفک کنٹرول :

ٹیلیفون نمبر

8365133 - 8363700

تفصیل

ایکس چینج

۱۴- شہری دفاع :

ٹیلیفون نمبر

8381400 - 998

تفصیل

ایکس چینج

۱۵- وزارت نحت :

ٹیلیفون نمبر

8370600 - 8060580

تفصیل

ایکس چینج

۱۶- کشیدہ افراد کا مرکز :

ٹیلیفون نمبر

8232823

تفصیل

ایکس چینج

۱۷- شکایات برائے حج :

ٹیلیفون نمبر

8263746

تفصیل

ایکس چینج

۱۸- پبلک ٹرانسپورٹ کمپنی :

ٹیلیفون نمبر

8236123

تفصیل

ایکس چینج

۱۹- کارپوریشن برائے معلمین مدینہ :

ٹیلیفون نمبر

8260088

تفصیل

ایکس چینج

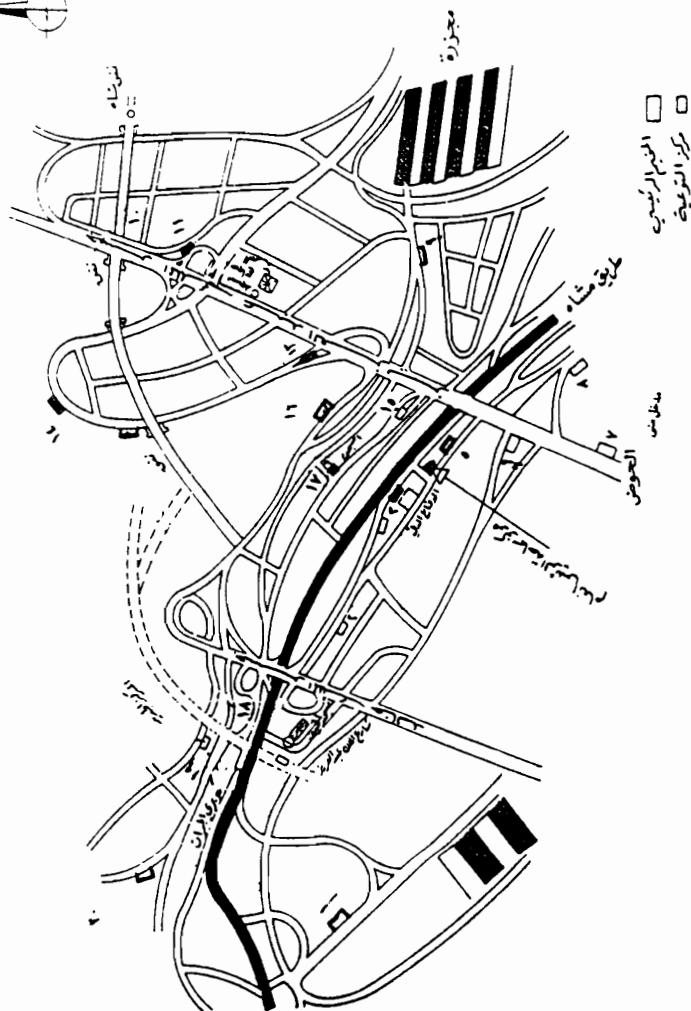
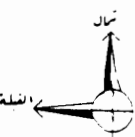
فہرست

صفحہ نمبر	موضوع
۲	مقدمہ
۶	وزارت اسلامی امور کا تعارف
۱۰	اول : دوران حج وزارت کے پروگرام
۱۳	دوئم : میقات واماکن مقدسہ پر مساجد
۱۷	سوئم : شاہ فہد قرآن پبلشنگ کمپلیکس
۲۲	شاہ فہد کا حرمین شریفین کے لئے توسیعی کام
۲۵	مختصر احکام برائے حج و عمرہ
۳۳	زیارت مسجد نبوی
۳۳	بعض دعائیں اور اذکار مسنونہ
۳۸	حجاج کرام کو چند نصیحتیں
۴۳	بعض غلطیاں جو حجاج کرام سے سرزد ہوتی ہیں
۴۵	چہارم : رہنمائے رابطہ و معلومات
۴۶	۱ - ہنگامی حالات
۴۷	ب - طبی خدمات
۴۹	ج - رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مکہ مکرمہ و منی
۶۱	د - خدمات عامہ
۶۳	رہنمائے رابطہ و معلومات برائے عرفات
۶۸	رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مزدلفہ
۷۱	رہنمائے رابطہ و معلومات برائے مدینہ منورہ

ضروری نوٹ

حاج کرام: سلام مسنون کے بعد !
اگر آپ کسی قسم کی تجاویز یا رائے کا اظہار کرنا چاہیں تو برائے مہربانی
مندرجہ ذیل پتہ پر لکھ کر ارسال کیجئے۔ شکریہ

ڈائریکٹر جنرل امور اطلاعات و نشریات
وزارت اسلامی امور و اوقاف و دعوت و ارشاد
پوسٹ کوڈ نمبر ۱۱۲۳۲ الرياض
مملکت سعودی عرب



③ وزارة الشؤون الإسلامية، ١٤١٨ھ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
السعودية. وزارة الشؤون الإسلامية - وكالة المطبوعات والنشر
الدليل الإرشادي للحاج - الرياض.

٨٠ ص؛ ٢٠×١٤ سم

ردمك: ٩٩٦٠-٢٩-١٨٨-X

(النص باللغة العربية)

أ - العنوان

١- الحج - أدلة

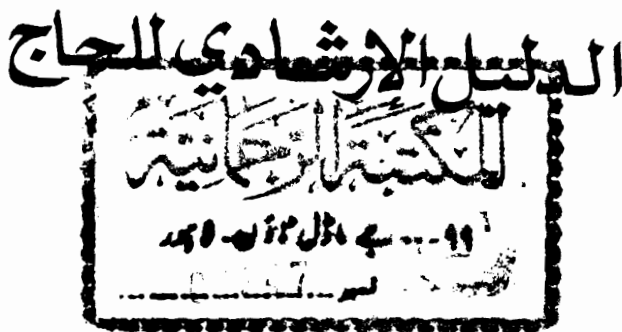
١٨/٣٧٩٠

ديوي ٢٥٢.٥٠٢٥

رقم الإيداع: ١٨/٣٧٩٠

ردمك: ٩٩٦٠-٢٩-١٨٨-X

من بطروحات وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد



أسرفت وكالة شؤون المطبوعات والنشر بالوزارة
على إصداره
حاج ١٤١٨ هـ



الدليل الإرشادي للحاج

طُبِعَ وَنَشَرُ
وَزَارَةُ الشُّؤُونِ الْإِسْلَامِيَّةِ وَالْفُهُوفِ وَالرَّعْوَةِ وَالْفُهُوفِ
الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السَّعُودِيَّةِ